وزرائے ا[خیبر پختونخواہ] (تنخواہیں، وظائف ومراعات) مجریہ 1975

۲[خیبر پختونخواہ] مجریہ نمبر IV سال 1975

فہرست

تمہید:

دفعات:

۱۔ مختصر عنوان اور اغاز

۲۔ تعریفیں

۳۔ تنخواہ

۴۔ دفتری اخراجات

۵۔ اخراجاتی وظیفہ

۶۔ وظیفہ ساز وسامان

۷۔ امدورفت

الف اخراجات گیس وبجلی

۸۔ سرکاری رہائش

۹۔ وظیفہ سفر اندرون پاکستان

سفر بذریعہ ریل

سفر بذریعہ دخانی جہاز یا کشتی

سفر بذریعہ سڑک

۱۰۔ معاوضہ بصورت فضائی حادثہ

۱۱۔ روزانہ کے بنیاد پر وظیفہ بدوران قیام

۱۲۔ وظیفہ سفر بیرون ملک

۱۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر IV سال 1975

۲۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر IV سال 2011

۱۳۔ خصوصی مراعات برائے وزیر آعلیٰ

۱۴۔ بااختیار آفیسر

۱۵۔ مراعات بابت علاج معالجہ

۱۶۔ چھٹی

۱۷۔ ذاتی عملہ

۱۸۔ مال اندیش

۱۹۔ عام

۲۰۔ تنسیخ

مسودہ قانون جو وزراء [۳][صوبہ خیبر پختونخواہ] کے تنخواہیں، وظائف اور مراعات فراہم کرتا ہے

تمہید:

آیئن اسلام جمہوریہ پاکستان کی دفعہ 250 کے تحت بشمول دیگر وزراء کے تنخواہیں وظائف اور دیگر مراعات بمتابق قانون متعین کرتا ہے

درجہ ذیل قانون کی جاتی ہیں۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز**

(۱) یہ قانون [۴][خیبر پختونخواہ] کے وزراء کے (کے تنخواہیں، وظائف اور مراعات) سال 1975 کا قانون کہا جائیگا۔

(۲) یہ قانون فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریف**

(۱) اس قانون میں درجہ ذیل کے تعریف، اگر سیاق وسباق میں کوئی دیگر نہ ہو، ذیل ہونگے۔

(الف) " آئین " کا مطلب آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان ہوگا۔

۳۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر iv سال ۲۰۱۱

۴۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر iv سال ۲۰۱۱

(ب) "خاندان" کا مطلب وزیر کے ۱[والدین] بیوی، جائز بچے اور سوتیلے بچے جو کہ وزیر کے مکمل طور پر زیر کفالت ہو مراد ہے۔

(ج) "حکومت" سے مراد حکومت ۲[خیبر پختونخواہ]

(د) "تحفظ" سے مراد وزیر کی رہائش گاہ بشمول پانی کا بل، مقامی ہونگی، محصول، بجلی، گیس وایندھن اور حفضان صحت کے اخراجات ہے۔

(ذ) "وزیر" سے مراد حکومت کا وزیر مشمول وزیر آعلیٰ ہے۔

(ر) "سرکاری رہائش" سے مراد وقتاً فوقتاً متعین کردہ مکان مشمول عملہ کیلئے کوارٹر، دیگر ملحقہ آبادی اور مکان صحن ہے۔

(۲) ایسے الفاظ جو اس میں استعمال ہوئے ہو لیکن جنکی تعریف نہ دی گئی ہو کی تعریف وہی ہوگی جو آئین پاکستان میں دی گئی ہیں۔

(۳) **تنخواہ**

۳[(۱)] ۴[وزیر آعلیٰ کو ۵[چالیس ہزار] اور دیگر وزراء کو ۶[پینتیس ہزار] ماہانہ تنخواہ دی جائیگی]۔

۷[(۲)] وزراء کی تنخواہیں ودیگر مراعات میں حکومت بی پی ایس ۲۰ سے وقتاً فوقتاً خود بخود کرے گی۔

(۴) دفتری ذمہ داریاں سنبھالنے اور چھوڑنے پر اٹھنے والے اخراجات کا وظیفہ

(۱) وزیر درج ذیل کے مطالبے کا حقدار ہوگا۔

(الف) اپنے اور اپنے خاندانکے سفر پر ہونے والے اصل اخراجات

(ب) ذاتی ملازمین جو دو سے زیادہ نہ ہو کے سفری اخراجات جو ادنیٰ درجے کے معیار کا ہو

(ج) گھریلو سامان جو کہ ۱۲۰ من سے زیادہ نہ ہو کی ترسیل بذریعہ ریل، دخانی جہاز یا ہوائی جہاز کے علاوہ بذریعہ دیگر جہاز، وزیر کی ذاتی گاڑی، اگر کوئی ہو، معمول کے رہائش گاہ تک اٹھنے والی اخراجات

۱۔ اشتمال بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر ۲ سال ۱۹۹۵ دفعہ ۲

۲۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر ۱۷ سال ۲۰۱۱

۳۔ دفعہ ۳ کو دوبارہ نمبر دے کر دفعہ ۳ کے ذیلی دفعہ نمبر 1 کو بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXIV سال ۲۰۱۴ دفعہ نمبر ۲ بنایا گیا ہے

۴۔ پیراگراف ۳ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XII سال ۱۹۹۱ دفعہ ۲ کے ذریعے تبدیل شد

۵۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXIV سال ۲۰۱۴ دفعہ ۲

۶۔ متبادل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXIV سال ۲۰۱۴ دفعہ ۲

۷۔ ذیلی دفعہ ۲ کا اضافہ بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXIV سال ۲۰۱۴ دفعہ ۲ کیا گیا ہے

(۴) دفتری ذمہ داری سنبھالنے اور چھوڑنے کے چھ ماہ سے زیادہ عرصہ میں سفر و ترسیل پر اٹھنے والی اخراجات کیلئے ہرگز مطالبہ کا حقدار نہ ہوگا۔

(۵) انتظامی وظیفہ

وزیر اعلیٰ کو ۱[بیس ہزار روپے] اور دیگر وزراء کو ۲[پندرہ ہزار روپے] بطور انتظامی وظیفہ ماہانہ دیا جائے گا۔

۳[۶] ارائشی وظیفہ۔ حذف شدہ

(۷) سفری سہولت

وزیر حکومتی خرچے پر چلنے والی سرکاری گاڑی کا حقدار ہوگا۔

(۷) الف۔ گیس و بجلی کے اخراجات

۴[وزیر گیس و بجلی کے اصلی اخراجات جو اس نے کئے ہو کے مطالبے کا حقدار ہوگا]

(۸) سرکاری رہائش

(۱) وزیر بدوران وزارت اور پندرہ دِن تک بعد از فراغت وزارت سرکاری رہائش بلا کرایہ کا حقدار ہوگا۔

(۲) وزیر کی سرکاری رہائش گاہ کی مرمت حکومت کی وقتاً فوقتاً وضع کردہ شرائط وضوابط کے تحت ہوگی جسکی اخراجات ۵[پانچ لاکھ] روپے سے زیادہ نہ ہوگی فرنیچر کی اصطلاح میں کارپٹ اور پردے شامل ہے لیکن اس میں ۶[دو] ائرکنڈیشنر اور ایک ریفریجریٹر شامل نہیں جسکا وزیر ویسے ہی حقدار ہے۔

(۹) اندرون پاکستان سفری اخراجات

(۱) درج ذیل دفعات کے لوازمات کے مطابق وزیر جب سرکاری سفر پر ہو تو اس کے ساتھ فرسٹ گریڈ افیسر کی طرح برتاؤ کیا جائے گا۔

۱۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXIV سال ۲۰۱۴ دفعہ ۳

۲۔ تبدیل بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXIV سال ۲۰۱۴ دفعہ ۳

۳۔ حذف شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر IX سال ۱۹۸۵ دفعہ نمبر ۲

۴۔ اشتمال بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر IX سال ۱۹۸۵ دفعہ نمبر ۲

۵۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXIV سال ۲۰۱۴ دفعہ ۴(۱)

۶۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر IX سال ۱۹۸۵ دفعہ نمبر ۲(۵)

(۲) اگر وزیر مفاد عامہ کے تحت بذریعہ ہوائی جہاز سفر کرے تو وہ ذیل کا حقدار ہوگا

ا۔ ذاتی سفری اخراجات جو اس نے بذریعہ اکانومی کلاس کی ہو اور ذاتی سامان جو کہ ایک سو پاؤنڈ سے زیادہ نہ ہو اٹھنے والی اخراجات جسمیں ائر کمپنی کیطرف سے کرایہ میں رعایت دیتی ہے شامل ہے۔

۲۔ ایک ذاتی ملازم کا کرایہ جو بذریعہ اکانومی کلاس کیا گیا ہو

۳۔ ایک وزیر جب باقاعدگی سے خدمات انجام دیتے ہوئے ہوائی سفر کرتا ہو تو وہ اپنے ساتھ ذاتی عملہ سے ایک فرد لے سکتا ہے۔

(۴) اگر وزیر ہوائی جہز و دیگع ذرائع پر مشتمل ہو تو وزیر ہوائی سفر مسافت کے حساب سے سفری اخراجات کا مطالبہ کر سکتا ہے اور باقی سفر کیلئے وہ عمومی وظیفہ خرچ کریگا اس کا سفر جو اس نے بذریعہ سڑک کی ہو جو ہوائی سفر کا حصہ ہو جسکا خرچہ ہوائی سفر کے اخراجات میں شامل ہونے کیلئے مطالبہ نہیں کر سکتا۔

(۵) وزیر اگر مفاد عامہ کے خاطر ضروری سمجھیں تو وہ سرکاری جہاز یا ہوائی جوج کے جہاز اگر میسر ہو کے زریعے سفر کر سکتا ہے

(۶) اگر وزیر واپسی بذریعہ ہوائی جہاز کرتا ہے تو وہ واپسی کا ٹکٹ خرید سکتا ہے بشرطیکہ اسکا خرچہ دو ٹکٹوں سے کم ہو۔

(۷) سفر بذریعہ ریل گاڑی

اگر وزیر اندرون پاکستان بذریعہ ریل گاڑی سفر کرتا ہے تو اسکا خرچہ سرکاری ہوگا

الف۔ وہ طلب کر سکتا ہے

(i) ریل گاڑی کی آعلیٰ یا ثانوی درجے کا بوگی یا آعلیٰ درجے کی سیاحوں کی گاڑی یا ثانوی درجے کی سیاحوں کی گاڑی اگر آعلیٰ درجے کی گاڑی میسر نہ ہو یا

(ii) عام کمپارٹمنٹ جو چار عدد عام برتھ پر مشتمل ہو یا دو عدد ائر کنڈیشنر برتھ پر مشتمل کمپارٹمنٹ بشرطیکہ جز

(i) میسر نہ ہو یا اس سے سفر مقصود نہ ہو

(ب)۔ اپنے ساتھ بیوی کیلئے بلا کرایہ نشت رکھ سکتا ہے اگر ریل گاڑی کیلئے درخواست کیا گیا ہو۔

(ج)۔ اپنے ساتھ دو ملازموں تک لے جا سکتا ہے جنکی سفر بذریعہ ادنیٰ درجے کی کمپارٹمنٹ میں ہوگی ا[ ]

۲[(د)] حذف شدہ

۹۔ اگر وزیر کیساتھ، اس کے بیوی کے علاوہ کوئی شخص مخصوص احاطے میں سفر کر رہا ہو تو اس کیلئے لازم ہے کہ وہ ریل گاڑی کی آعلیٰ درجے کی ٹکٹ

ا۔ سیمی کالن کو بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XV سال ۱۹۷۴ دفعہ ۲ تبدیل کیا گیا ہے

۲۔ بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XV سال ۱۹۷۴ دفعہ ۲ حذف کیا گیا ہے۔

خریدے اور وزیر کے سفر کے اخراجات کے بل میں یہ وضاحت ضروری موجود ہو کہ اس کے ہمراہ جن افراد نے سفر کیا تھا ان کیلئے ٹکٹ بعیضہ ضروری خریدے گئے تھے جسکی توثیق وزیر کریگا۔

۹۔ **سفر بذریعہ دخانی جہاز یا کشتی**

وزیر بذریعہ دخانی جہاز یا کشتی اندرون پاکستان سفر کرتا ہے تو وہ حقدار ہوگا۔

الف۔ سفر کا اصل خرچہ

ب۔ اپنے ساتھ دو افراد لے جا سکتا ہے جنکی سفر بذریعہ ادنیٰ درجے کی سواری سے ہوگی

ج۔ تین من تک ذاتی سامان لے جانے کا خرچہ

۱۰۔ **سفر بذریعہ سڑک**

اگر وزیر بدوران فرائض منصبی ایسے مقامات کا جو کہ ریل سے پیوستہ نہ ہو اور اگر پیوستہ ہو لیکن وہ دفعہ ۷ میں دیئے گئے مراعات سے استفادہ کئے بغیر بذریعہ غیر سرکاری گاڑی سفر کرتا ہے تو وہ حقدار ہے۔

الف۔ سفر کے اخراجات جو کہ ۱[۲۰ روپے] اور ۲۵ پیسہ فی کلومیٹر کے حساب سے جو اس نے بذریعہ سڑک کی ہو۔ اور

ب۔ اصل اخراجات جو بدوران سفر دو ذاتی ملازمین اور سامان مشمول سفری ذخیرہ پر آئے ہو۔

۱۰۔الف۔ ہوائی سفر کے دوران حادثہ کا معاوضہ

اگر وزیر سرکاری فرائض منصبی کیلئے بدوران ہوائی سفر جو بذریعہ فہرستی یا غیر فہرستی (بشمول سرکاری یا دیگر) جہاز حادثے کا شکار ہو کر مر جاتے ہے یا زخمی ہوتا ہے تو حکومت ذیلی دفعہ ۲ میں ذکر شدہ فرد یا افراد کو موت کے صورت میں ۲ [پانچ لاکھ] روپے دیگا اور زخمی ہونے کی صورت

۱۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XII سال ۱۹۹۱ دفعہ ۲ (۴)

۲۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXIV سال ۲۰۱۴ دفعہ ۵ (i)

حکومت اس حساب سے متعین کرے گی جو بیمہ کرنے والی کمپنیاں اسی قسم کی زخمات کی صورت میں دیتی ہے[3][ ]

[4][حذف شدہ]

(۲) جرح کی صورت میں معاوضہ وزیر جبکہ موت کی صورت میں اس خاندان کے فرد یا افراد کو دیا جائیگا، یا (اگر کوئی فرد نہ ہو) تو پھر اسکی طرف سے نامزد شخص کو دیا جائے گا۔ اور عدم نامزدگی کی صورت میں اس کے ورثاء کو دیا جائیگا۔

(۳) ذیلی دفعہ ۲ کے تحت نامزد، اسکی منسوخی، یا اس میں تبدیلی کی جاتی ہے وزیر بذریعہ تحریری دستخط شدہ نوٹس جو خیبر پختونخواہ کے اکاؤنٹ جنرل کے نام ہوگا۔

۱۱۔ **روزمرہ وظیفہ بدوران قیام**

وزیر بدوران دورہ قیام فی یومیہ [1][ایک ہزار] روپے کا حقدار ہوگا۔

بشرطیکہ۔

الف۔ کسی جگہ قیام کی صورت میں وہ ادھا روزمرہ وظیفہ یو حقدار ہوگا۔

(i) روز آمد

(ii) روز رخصتی

(iii) اگر وزیر کی امد اور رخصتی ایک ہی روز ہو تو روز مذکورہ

(ب) بدوران دورہ قیام اگر دس دن سے زائد ہو تو اس کیلئے روزمرہ وظیفہ یوں جائز ہوگا۔

i۔ ابتدائی دس دن کیلئے مکمل شرح کے حساب سے

ii۔ مزید بیس دن یا اس کے کسی حصہ کیلئے تین چوتھائی کے حساب سے

اور

iii۔ باقی عرصہ کیلئے وظیفہ کا ادھے کے حساب سے

وضاحت بدوران دورہ قیام مسلسل تصور ہوگا بشرطیکہ قیام مذکورہ میں غیر پانچ میل سے زائد فاصلہ کی وجہ منقطع ہوا ہو اور جسکا دورانیہ سات سب سے کم نہ ہو۔

۳۔ سیمی کالن کو بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر ۱۱ سال ۱۹۹۵ دفعہ ۲ تبدیل کیا گیا ہے۔

۴۔ مجریہ نمبر ۱۱ سال ۱۹۹۵ دفعہ ۲ (ب) کے ذریعے حذف کیا گیا ہے۔

۱۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XXIV سال ۲۰۱۴ دفعہ ۴

۱۲۔ **بیرون ملک سفر کا وظیفہ**

وزیر جب بیرون ملک سرکاری دورہ پر ہو تو وقتاً فوقتاً حکومت کی طرف منظور کردہ سفر کا وظیفہ دیا جائے گا۔

۱۲۔ **الف۔صوابدیدی عطیہ**

ا[وزیر تین لاکھ روپے کا سالانہ بطور صوابدیدی عطیہ کا حقدار ہوگا]

۱۳۔ **وزیر اعلیٰ کے خصوصی مراعات**

اس قانون میں برعکس ہونے وزیر اعلیٰ دوروں پر آنے والی اصل اخراجات کی وصولی کا حقدار ہوگا اگر اخراجات اس رقم سے تجاوز کیونہ ہو جسکا وہ اس قانون کے تحت حقدار ہے۔

۱۴۔ **مقتدر آفسر**

وزیر بذاتہی سفری وظیفہ کیلئے مقتدر آفسر ہوگا۔

۱۵۔ **سہولیات علاج معالجہ**

وزیر کے رہائش گاہ پر اس کا اور اس کے خاندان کے علاج معالجہ کے علاوہ سرکاری ملازمین کیلئے رائج الوقت میڈیکل اٹنڈنس رولز کے مطابق سہولیات علاج معالجہ قابل قبول ہونگے۔

۱۶۔ **چھٹی**

(i) گورنر وزیر بدوران قلمدانی بیک وقت یا وقتاً فوقتاً بوجوہات طبی یا ذاتی مصروفیات سال میں ایک ماہ تک چھٹی دے سکتا ہے، بشرطیکہ چھٹی مذکورہ مجموعی طور پر تین ماہ سے متجاوز نہ ہو۔

۲[وزیر و وزیر اعلیٰ کی تنخواہ بدوران چھٹی وہی ہوگی جو دفعہ ۳ کے تحت قابل قبول ہے]

(ii) اگر وزیر ذیلی شق (i) کے تحت دی گئی چھٹی بیرون ملک گزاریں وہ اپنی تنخواہ غیر ملکی سکہ میں، وفاقی حکومت کے لگائے گئے شرائط و پابندیوں کے تحت، وصول کرنے کا حقدار ہوگا۔

۱۷۔ **ذاتی عملہ**

وزیر چھٹی کے علاوہ اتنا ذاتی عملہ رکھنے کا حقدار ہوگا جسکی منظوری حکومت وقتاً فوقتاً دے۔

ا۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر XV سال ۱۹۷۴ دفعہ ۲(۴)

۱۸۔ مال اندیش وزیر اگر چاہیں تو مال اندیش کا صارف بن سکتا ہے اور اگر ایسا چاہیں تو مال اندیش قواعد کے تحت وہ بصیغہ ضروری صارف ادائیگی کرے گا۔

۱۹۔ **عمومی**

(i) وزیر اسی بات کا پابند ہوگا کہ وہ اپنے زیر استعمال سرکاری رہائش، گاڑی اور ساز و سامان کا اسی طرح خیال رکھے گا۔ جو جس طرح کوئی شخص اپنی ذاتی اشیاء کا خیال رکھتا ہے۔

(ii) سرکاری رہائش گاہ میں دیئے گئے جملہ ساز و سامان پر محکمہ عمارات ا[خیبر پختونخواہ] نشانات برائے پہچان لگائے گا۔

(iii) وزیر کو بوقت حکومت حوالگی سرکاری رہائش گاہ محکمہ عمارات حکومت ۲[خیبر پختونخواہ] کا متعلقہ آفسر اس بات کا پابند ہوگا کہ وہ جملہ ساز و سامان وزیر یا اس کے تقویض شدہ شخص کو آفسر کے تیار و دستخط کردہ فہرست کے مطابق حوالہ کرے۔

(iv) سرکاری رہائش گاہ خالی کرتے وقت وزیر محکمہ عمارات حکومت ۳[خیبر پختونخواہ] کے متعلقہ آفسر کو آگاہ کرے گا اور تیار کردہ فہرست کے مطابق جملہ ساز و سامان متعلقہ آفسر حوالہ کریگا۔

(v) محکمہ عمارات حکومت ۴[خیبر پختونخواہ] کا متعلقہ آفسر وقتاً فوقتاً وزیر کی پیشگی منظوری سے سرکاری رہائش اور اس کے ساز و سامان کا معائنہ کرے گا۔

۲۰۔ ا[خیبر پختونخواہ] مجریہ نمبر ۱۱ سال ۱۹۷۲ بابت (تنخواہیں، وظائف و مراعات منسوخ شد،

ا۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر iv سال ۲۰۱۱

۲۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر iv سال ۲۰۱۱

۳۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر iv سال ۲۰۱۱

۴۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر iv سال ۲۰۱۱

۵۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر iv سال ۲۰۱۱

ا۔ تبدیل شد بذریعہ خیبر پختونخواہ مجریہ نمبر iv سال ۲۰۱۱